10اکتوبر2016ء

بہترین مرکزی بینک گورنر ایوارڈ ملنے پر ملکہ میکسیما کی گورنر وتھرا کو مبارکباد

نیدرلینڈز کی ملکہ میکسیما نے ہفتہ 8 اکتوبر کو امریکی دارالحکومت واشنگٹن میں ایک ملاقات کے دوران یورومنی کی جانب سے گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا کو بہترین مرکزی بینک گورنر ایوارڈ ملنے پر مبارکباد پیش کی۔ ملکہ میکسیما مالی شمولیت برائے ترقی کے لیے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کی نمائندہ خصوصی (یو این ایس جی ایس اے) بھی ہیں۔

گورنر اسٹیٹ بینک نے ملکہ میکسیما کو پاکستان کے معاشی حالات میں بہتری کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے پاکستان کی جانب سے آئی ایم ایف پروگرام کی کامیاب تکمیل اور اس دوران معاشی استحکام اور نمو برقرار رکھنے کے لیے کی جانے والی متعدد اہم اصلاحات پر روشنی ڈالی۔

گورنر اسٹیٹ بینک کا کہنا تھا کہ پاکستان مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی میں طے کردہ اہداف پر تسلسل کے ساتھ کامیابی حاصل کر رہا ہے، انہوں کہا کہ جون 2016 تک ملک میں ڈیڑھ کروڑ ڈجیٹل اکاؤنٹس کھولے جاچکے ہیں، اس ضمن میں ایک برس میں 34 فیصد نمو ہوئی۔ اس کے ساتھ بینکوں نے مختصر مدت میں کم خطرے کے حامل صارفین کے لیے دس لاکھ سے زائد آسان اکاؤنٹس کھولنے کا سنگ میل عبور کیا۔ مالی شمولیت کی قومی حکمت عملی پر عملدرآمد کرنے کے لیے نجی شعبے کی سربراہی کمیٹیوں اور ورکنگ گروپس کو فعال کر دیا گیا ہے تاکہ وہ مالی نظام کے استعمال اور رسائی میں اضافہ کرنے کے لیے مختلف امور سے متعلق عملی منصوبوں کو ٹھوس شکل دے سکیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے ملکہ کو حالیہ قانونی اصلاحات بشمول محفوظ لین دین کے قانون کے نفاذ پر بھی بریفنگ دی، جس سے پاکستان میں منقولہ اثاثوں کے برقی اندراج کی راہ ہموار ہوگی۔ مزید برآں، پارلیمنٹ کی جانب سے کریڈٹ بیورو ایکٹ منظور اور ضبطی (foreclosure) کے قوانین کو بھی مضبوط کیا گیا ہے۔ ان اقدامات سے ترجیحی شعبوں کے لیے قرضوں میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

اس موقع پر ملکہ میکسیما نے پاکستان میں مالی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کم آمدنی والے افراد کو مالی رسائی میں اضافے کے لیے درپیش رکاوٹوں کو دور کرنے میں مدد کی پیشکش کی۔ گورنر اسٹیٹ بینک نے پاکستان میں مالی شمولیت کے فروغ کے لیے ذاتی دلچسپی ظاہر کرنے پر نیدرلینڈز کی ملکہ کا شکریہ ادا کیا۔

اس ملاقات میں اسٹیٹ بینک کے مشیر اعلیٰ برائے معاشی امور ڈاکٹر سعید احمد اور یو این ایس جی اے کے ڈائریکٹر ایرک ڈفلوس نے بھی شرکت کی۔

***